عمل کا مدار نیت پر ہے

از امام ولی اللہ دہلویؒ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصول دین میں سے ایک اصل یہ ہے کہ اعمال کا مدار نیتوں پر ہے۔ حسن نیت کے معنی یہ ہیں کہ انسان ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا ارادہ کرے۔ خواہ اسکی صورت یہ ہو کہ توحید الٰہی کا عقیدہ (اس کے دل میں) راسخ ہو چکا ہو اور اس کے نتیجہ کے طور پر وہ اللہ تعالیٰ کی عبادات میں مشغول رہتا ہو۔ یا یہ صورت ہو کہ اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کیلئے وہ بارگاہ ایزدی میں دامن سوال پھیلاتا ہو۔ یا یہ صورت ہو کہ اسکی عبادات اور دیگر اعمال حسنہ کا محرک مصائب دنیا کے پیش آنے کا اندیشہ یا دنیاوی فتوحات میں کامرانی کی توقع ہو یا آتش دوزخ سے خوف اور نعیم جنت کی آرزو پیش نظر ہو یا محض شارع کی تقلید سے وہ ایسا کرتا ہو اور اسکا ایمان ہو کہ ان عبادات کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور جس چیز کا شارع نے حکم دیا ہے اس کا عمل میں لانا لازم ہے۔ یہ سب امور رضائے الٰہی کے ضمن میں آتے ہیں۔

(البدور البازغۃ)

غیر مذہبی طبقے

از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

ہم نے جب سے یورپ کی سیاست کا براہ راست مطالعہ شروع کیا ہے، ہمیں اس انسانی اجتماع کے ساتھ ساتھ جو سرمایہ دارانہ نظام کی پیداوار تھا، اس اجتماع کو دیکھنے اور سمجھنے کا بھی پورا موقع ملا ہے جو اب محنت کش طبقے بنا رہے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکی نظام دونوں کے لیڈر مذہب کے خلاف ہیں۔ فرق یہ ہے کہ سوشلسٹ اپنے مافی الضمیر کو چھپانے کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ اس لئے وہ علانیہ اور برملا مذہب پر حملہ کرتے ہیں۔ اس کے برعکس سرمایہ دار معناً" تو مذہب کی مخالفت میں ان کے ہم نوا ہیں لیکن وہ بظاہر اسکا اعلان نہیں کرتے۔ سرمایہ داروں کا مذہب کی مخالفت نہ کرنا اس بنا پر نہیں ہے کہ وہ مذہب کا بھلا چاہتے ہیں اور دل سے اسکے مخالف نہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ یہ اپنی سیاسی مصلحتوں کیلئے مذہبی لوگوں کو استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ علانیہ مذہب کی مخالفت کر کے مذہبی طبقوں کی دشمنی نہیں خریدتے۔

(شعور و آگہی)